اللہ عزوجل کو نیلی چھت والا کہنے کا حکم

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اللہ عزوجل کو نیلی چھت والا کہنا کیسا؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اللہ عزوجل کو نیلی چھت والا کہنے میں شرعاً کوئی حرج نہیں؛ کیونکہ اس جملہ میں "نیلی چھت والا" سے "آسمان کا مالک" مراد ہوتا ہے اور اردو لغت میں لفظ "والا" کے متعلق لکھا ہے کہ یہ کبھی مالک کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے "ناؤ والا، گھر والا" (فیروز اللغات، ص 1470)

نیز قرآن پاک میں اللہ پاک کے لیے "ذوالعرش" کا لفظ استعمال ہوا ہے، جس کا لفظی ترجمہ ہے: "عرش والا"، جبکہ امام اہلسنت علیہ الرحمہ نے اس کا ترجمہ کیا ہے: "عرش کا مالک"، اس سے بھی واضح ہوتا ہے کہ "والا" کا لفظ، "مالک" کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے اور ایسی صورت میں اللہ تعالی کے لیے بھی اس کا استعمال کر سکتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تبارک و تعالی قرآنِ پاک میں ارشاد فرماتا ہے: (ذُو الْعَرْشِ الْمَجِیْدُ) ترجمہ کنزالایمان: عرش کا مالک عزت والا۔

(القرآن، پارہ 30، سورۃ البروج، آیت: 15)

اور آسمان کو نیلی چھت کہنے کی وجہ یہ ہے کہ آسمان کا رنگ نیلا اور اس کا پھیلاؤ ایک چھت کی مانند محسوس ہوتا ہے تو ان باتوں کو دیکھتے ہوئے اردو کے ادباء و شعراء کے کلام میں آسمان کے لیے استعارہ و تشبیہ کے طور پر "نیلی چھت" مجازاً بولا جاتا ہے۔

خدا دراز کرے عمر چرخ نیلی کی

یہ بیکسوں کے مزاروں کا شامیانہ ہے

(حیدر علی آتش)

تم نے مجھ کو چھوڑ دیا ہے تن تنہا

نیلی چھت والا میرا رکھوالا ہے

(محمد مستحسن جامی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4400

تاریخ اجراء: 12 جمادی الاولٰی 1447ھ/04 نومبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net